© rasailojaraid.com

ادارہ

افکار و تاثرات

علمائے احناف کی تصنیفی خدمات کی تحقیق، وفاق المدارس کو مفید مشورے...... محمد ابوبکر قاسمی، ملتان

ماہنامہ ''الحق'' میں جناب محمد ثاقب صاحب، سابق جج سپریم کورٹ آف افغانستان کا تحریر کردہ مضمون، علمائے احناف کی تصنیفی خدمات جو کہ اصول حدیث کے فن پر مبنی ہے، بہت اچھا سلسلہ شروع کیا ہے اس میں ابھی تک تقریباً اڑھائی سو کتب کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اسی بات کو علامہ ابن ندیم نے چوتھی صدی ہجری (محمد بن اسحاق بن ندیم ۳۸۵ھ) میں اپنی کتاب فہرست ابن ندیم کے ص ۲۹۹ پر یوں بیان کیا ہے۔ علم، بر و بحر مشرق و مغرب، بعد و قرب میں جتنا بھی مدون ہوا ہے، وہ امام ابوحنیفہؒ کا مدون کیا ہوا ہے۔ (بحوالہ مقام ابوحنیفہ مصنف مولانا سرفراز خان صفدرؒ)

وفاق المدارس کے نصاب میں شامل کتب کی آڑ میں چند لوگ (غیر مقلدین) یہ پروپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ احناف کے پاس ذخیرہ کتب نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ اکثر و بیشتر بلکہ تمام دیوبندی مدارس میں زیادہ تر شوافع (جلالین صحاح ستہ وغیرہ) کی کتب پڑھائی جاتی ہیں، فی زمانہ ماہنامہ ''الحق'' نے اصول حدیث پر مبنی کتب کی جو فہرست پر مشتمل مضمون کا سلسلہ شروع کیا ہے وہ بروقت اور برموقع ہے، اگر فن اصول حدیث کیساتھ ساتھ فنِ حدیث، فنِ تفسیر واصولِ تفسیر اور فنِ اصول فقہ وفقہ کی کتب کی فہرست کا مضمون بھی شروع کردیں اور بعد ازاں انہیں الگ کتابی صورت میں شائع کردیں تو یہ جہاں ایسا پروپیگنڈہ (احناف کے پاس ذخیرہ کتب نہیں ہے، یہ لوگ شوافع وغیرہ کی کتب کے محتاج ہیں) کرنے والوں کا مسکت و دندان شکن جواب ہوگا، وہاں موجودہ دور (۱۴۳۴ھ، ۲۰۱۳ء) کے حنفیوں پر احسان عظیم بھی ہوگا۔ اگر آنجناب وفاق المدارس کے سرکردہ حضرات کی توجہ اس طرف مبذول کرائیں کہ اگر وہ نصاب میں نظر ثانی کر کے جلالین کیساتھ یا اسکے علاوہ تفسیر مدارک النسفی یا مولانا ظفر احمد عثمانیؒ کی تفسیر دلائل القرآن فی اثبات النعمان اور امام ابوحنیفہؒ کی یہ کتاب الآثار وغیرہ کتب کو داخل نصاب کردیں تو یہ اثبات حنفیت کی بہترین خدمت ہوگی۔ نیز یہ کہ اگر وفاق المدارس کے نصاب میں علمائے دیوبند کے عقائد پر درجہ اولیٰ میں یا درجہ ثانیہ میں ''المہند علی المفند'' کا اردو ترجمہ پر مبنی کتاب کو بھی شامل کیا جائے اور درجہ ثالثہ یا رابعہ میں عقائد اسلام مصنف مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ کو بھی داخل نصاب کیا جائے تو طلباء کو ابتداء ہی سے عقائد علمائے دیوبند سے آگاہی ہوگی اور آگے چل کر نہ ہی یہ طلباء خود خطا ہوں گے اور نہ عوام خطا کے راستے اختیار کریں گے۔ اور اس کے سدباب میں بھی خاصا کردار ادا کریں گے۔

والسلام : محمد ابوبکر قاسمی

ولد مولانا عبدالغفار قاسمی سابق شیخ الحدیث مدرسہ قاسم العلوم ملتان

© rasailojaraid.com